34682-کیا کوئی تحریم موقت نام کی کوئی چیز ہے

سوال

یہ تو معروف ہے کہ کوئی اجنبی عورت بھی کسی اجنبی مرد سے نہ تو مصافحہ کر سکتی ہے اور نہ ہی خلوت، لیکن کیا مرد کا اپنی سالی یا بیوی کی خالہ اور پھوپھی سے سلام و مصافحہ کرنا جائز ہے، اس دعوی کے ساتھ کہ یہ اس کی مؤقت محرمات میں شامل ہیں، اور کیا ان سے خلوت کرنا بھی جائز ہے کہ نہیں ؟

اور کیا سالی اور بیوی کی خالہ اور پھوپھی سے مرد کی محرمیت مؤقتہ بھی ویسی ہی ہے جو مرد اور کسی دوسرے شخص کی بیوی سے ہوتی ہے کہ اس میں فرق ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

مرد کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنی سالی یا پھر بیوی کی خالہ اور پھوپھی سے مصافحہ کرے، اور نہ ہی ان میں سے کسی ایک کے ساتھ خلوت کرنی جائز ہے، اس لیے کہ یہ اس کی محرمات میں سے نہیں، بلکہ یہ تو صرف مؤقتا حرمت ہے جو کہ کافی نہیں جس طرح کہ باقی محرمات کے ساتھ مسافحہ اور خلوت ہو سکتی ہے۔

دوم :

جب نسب یا پھر رضاعت اور شادی کی وجہ سے محرمیت ثابت ہو تو یہ ابدی محرمات میں شامل ہوتی ہے، بلکہ اصل میں موقت محرمات کا وجود ہی نہیں، بلکہ یہ تو تحریم موقت ہے۔

مرد کی سالی اور اس کی بیوی کی خالہ یا پھوپھی اس کی محرمات میں شامل نہیں بلکہ اس پر تو ان کے ساتھ اپنی بیوی کی موجودگی میں شادی کرنا حرام ہے۔

اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری لڑکیاں اور تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں اور بہن کی لڑکیاں، اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں، اور تمہاری ساس، اور تمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں

، اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں ، اور تمہارا دو بہنوں کا جمع کرنا ، ہاں جو گزر چکا سو گزر چکا ، یقیناً اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے }۔ النساء (23) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس سے منع کیا ہے کہ مرد اپنی بیوی اور اس کی خالہ یا پھر پھوپھی کو ایک ہی نکاح میں جمع کر لے ۔

اور رہا مسئلہ کسی اجنبی شخص کی بیوی کے بارہ میں تو اس کے متعلق گزارش ہے کہ :
جب تک وہ اپنے خاوند کے نکاح میں ہے اس وقت تک وہ کسی دوسرے شخص کے لیے حرام ہے تو یہ
تحریم مؤقت ہوئی ، تو جب اسے اس کا خاوند طلاق یا پھر فسخ نکاح یا موت کی بنا پر
چھوڑ دے تو عدت ختم ہونے کے بعد دوسرے شخص کے لیے اس سے شادی کرنا حلال ہے ، چاہے
اس کی پہلے بھی بیوی ہو لیکن اگر وہ اس کی بیوی کی بہن یعنی سالی یا پھر بیوی کی
خالہ یا پھوپھی نہ لگتی ہو تو پھر ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .